سوال

(159) مکانات کے کرایہ پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس بہت سے مکانات ہیں، جنہیں وہ کرایہ پر دیتا ہے اوران کے کرایہ سے سال بھر میں بہت سامال جمع ہوجاتا ہے توکیا اس مال پر زکوۃ ہے ؟ زکوۃ کب واجب ہوگی اور کتنی مقدار میں ادا کرنا ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مکان یا دوکان وغیرہ کے کرایہ سے حاصل ہونے والی رقم پر ایک سال گزرجائے اوروہ نصاب کے مطابق ہو تو اس میں زکوۃ واجب ہوگی ، سال سے قبل کرایہ حاصل کرنے والے نے اس میں سے جو رقم اپنی ضرورتوں پر صرف کرلی اس میں زکوۃ نہیں ہوگی ،امت کا اجماع ہے کہ اس طرح کے مال پر شرح زکوۃ چالیسواں حصہ ہے، سونے کا نصاب سعودی اورانگریزی پیمانے کے مطابق ۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) ہے اورچاندی کا نصاب ایک سوچالیس مثقال ہے اور سعودی ریال کے مطابق اس کی شرح چھپن ریال ہے ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 263

محدث فتویٰ